جناب اسدالدین اویسی کے ہاتھوں دبیر پورہ میں ترقیاتی کاموں کا افتتاح

الاوہِ بی بی مبارک اور بارگاہِ حضرت عباسؑ کیلئے خصوصی فنڈس منظور

حیدرآباد۔25رمئی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) نقیبِ ملت صدر آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین ورکنِ پارلیمان حیدرآباد جناب بیرسٹر اسدالدین اویسی نے جناب مرزا ریاض الحسن آفندی ایم ایل سی اور جناب جعفر حسین معراج رکن اسمبلی حلقہ یاقوت پورہ کے ہمراہ دبیر پورہ ڈیویژن میں مختلف ترقیاتی و بنیادی سہولیات سے متعلق کاموں کا افتتاح انجام دیا۔ان ترقیاتی منصوبوں میں سڑکوں کی تعمیر، نکاسی آب کے نظام کی بہتری، سی سی روڈس، ایس ڈبلیو ڈرینس اور برسوں سے درپیش پانی جمع ہونے کے مسائل کے مستقل حل کے اقدامات شامل ہیں۔عوامی مسائل کے حل کے لیے جاری زمینی نگرانی اور جوابدہی کے تحت یہ کام تیزی کے ساتھ مکمل کیے جارہے ہیں۔مجلس اتحادالمسلمین کی نمائندگی پر الاوہ بی بی مبارک دبیر پورہ میں 1.5 کروڑ روپئے کی لاگت سے مستقل موویبل شیڈ منظور کیا گیا ہے جس کے تعمیری کام کا آغاز جلد متوقع ہے اور اسے محرم الحرام سے قبل مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔اسی طرح چارمینار اسمبلی حلقہ کے دیوان دیوڑھی میں واقع بارگاہِ حضرت ابوالفضل عباس کے لیے 50لاکھ روپئے کے موویبل سلیب ورک کی بھی منظوری دی گئی ہے جس پر جلد کام شروع ہوگا۔یہ تمام ترقیاتی اقدامات مجلس کی فعال نمائندگی اور عوامی خدمت کا عملی ثبوت قرار دیے جارہے ہیں۔اس موقع پر جناب یاسر عرفات، جناب علمدار ولاجاہی سابق کارپوریٹر دبیر پورہ ڈیویژن، صادق سراج صاحب، جناب سید اصغر حسین موسوی، جناب اصغر زیدی اور مجلس کے پرائمری یونٹ کے ذمہ داران وکارکنان بھی موجود تھے۔

بی آر ایس حیدرآباد کے ہر گھر کو 24 گھنٹے پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنائے گی: کے ٹی آر

حیدرآباد۔25رمئی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بھارت راشٹرا سمتی (بی آر ایس) کے ورکنگ پریسیڈنٹ کے ٹی راما راؤ نے پیر کے روز اعلان کیا کہ بی آر ایس اقتدار میں واپس آنے کے بعد حیدرآباد کے ہر گھر کو بلاتعطل 24 گھنٹے پینے کا صاف پانی فراہم کرے گی۔کوکٹ پلی میں پارٹی کارکنوں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کے ٹی آر نے کہا کہ سابقہ بی آر ایس حکومت نے تلنگانہ کو بجلی کی کمی کا سامنا کرنے والی ریاست سے بدل کر بلاتعطل بجلی کی فراہمی والی ریاست بنا دیا تھا اور اسی طرح وہ شہر میں چوبیس گھنٹے پینے کے پانی کی فراہمی کی ضمانت دیں گے۔انہوں نے یاد دلایا کہ تلنگانہ کی تشکیل سے پہلے، کانگریس کے دور حکومت میں اس خطے کو بجلی کی شدید کٹوتیوں اور پینے کے پانی کی قلت کا سامنا تھا، جس کی وجہ سے عوام کو احتجاج اور تحریکیں چلانے پر مجبور ہونا پڑا تھا۔کے چندر شیکھر راؤ (کے سی آر) کی قیادت میں سابقہ بی آر ایس حکومت کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کے ٹی آر نے کہا کہ علاحدہ ریاست کے قیام کے بعد 24 گھنٹے بلاتعطل بجلی کی فراہمی اور مشن بھاگیرتا تاریخی اقدامات بن چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ "جس شخص نے تلنگانہ کو 24 گھنٹے بجلی فراہم کی وہ کے سی آر ہیں، اور جو شخص حیدرآباد کو 24 گھنٹے پینے کا پانی فراہم کرے گا وہ بھی کے سی آر ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ بی آر ایس کے اقتدار میں واپسی کے بعد وہ ذاتی طور پر اس پروگرام پر عمل درآمد کی ذمہ داری لیں گے۔کانگریس حکومت پر شدید حملہ کرتے ہوئے کے ٹی آر نے الزام لگایا کہ وہ خواتین کے لیے مالی امداد کی اسکیموں اور بڑھے ہوئے پنشن سمیت کئی انتخابی وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔انہوں نے دعوی کیا کہ تقریباً ڈھائی سال اقتدار میں رہنے کے باوجود کانگریس حکومت نے حیدرآباد کی ترقی کے لیے کوئی اضافی فنڈز خرچ نہیں کیے۔انہوں نے وزیر اعلی اے ریونت ریڈی پر بی آر ایس حکومت کے دور میں شروع کیے گئے اور مکمل کیے گئے منصوبوں، بشمول فلائی اوورز، ہسپتالوں اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا کریڈٹ لینے کا بھی الزام لگایا۔کے ٹی آر نے کانگریس حکومت کو چیلنج کیا کہ وہ ثابت کرے کہ اس نے اپنے دور اقتدار میں حیدرآباد میں ایک بھی ڈبل بیڈ روم ہاسنگ پروجیکٹ تعمیر کیا ہے اور کہا کہ اگر یہ دعوی سچ ثابت ہوا تو وہ سیاست سے ریٹائرمنٹ لے لیں گے۔کے ٹی آر نے مزید الزام لگایا کہ کانگریس کی پالیسیوں نے حیدرآباد کے رئیل اسٹیٹ سیکٹر کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس کی وجہ سے تعمیراتی سرگرمیوں میں سست روی آئی ہے اور لاکھوں کارکنوں کا روزگار چھن گیا ہے۔انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ مستقبل کی بی آر ایس حکومت تعمیراتی مزدوروں اور سینٹرنگ ورکرز کے لیے انشورنس اور ویلفیئر اسکیمیں متعارف کرائے گی۔بی آر ایس ورکنگ پریسیڈنٹ نے یہ اعلان بھی کیا کہ پارٹی کی آئندہ رکنیت سازی کی مہم مکمل طور پر ڈیجیٹل طریقے سے چلائی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ رجسٹریشن کا عمل اور کمیٹی کی تشکیل کی مشق 50 سے 60دنوں تک جاری رہے گی، جس کے دوران پارٹی کارکنوں کے لیے تربیتی سیشن بھی منعقد کیے جائیں گے۔اجلاس کے دوران کے ٹی آر نے ووٹرلسٹوں کے اسپیشل انٹینسو ریویژن کے بارے میں بھی بات کی اور پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ مبینہ فرضی اور ڈوپلیکیٹ ووٹوں کے خلاف ہوشیار رہیں۔انہوں نے بوتھ سطح کے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ حقیقی ووٹرز اپنے ووٹ کے حق سے محروم نہ ہوں اور ووٹرلسٹ کی درستگی کے عمل کے دوران عوام کی بڑھ چڑھ کر مدد کریں۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں پھر بھاری اضافہ

حیدرآباد۔ 25رمئی (سفیر نیوز/صدائے حسینی): ملک بھر کے عوام اور گاڑی مالکان کو ایک بار پھر مہنگائی کا بڑا جھٹکا لگا ہے۔ہندوستان بھر میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ایک مرتبہ پھر اضافہ کردیا گیا ہے۔آئیل کمپنیوں کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق فی لیٹر پٹرول کی قیمت میں 2 روپے 84پیسہ جبکہ ڈیزل کی قیمت میں 2 روپے 86پیسہ کا اضافہ کیا گیا ہے۔نئی قیمتیں آج پیر کی صبح سے نافذ العمل ہوگئی ہیں۔گزشتہ 15دنوں کے دوران ایندھن کی قیمتوں میں یہ چوتھا اضافہ ہے، جس کے باعث عوام میں شدید ناراضگی پائی جارہی ہے۔گاڑی مالکان کا کہنا ہے کہ مسلسل بڑھتی قیمتوں نے روزمرہ زندگی کو مزید مشکل بنادیا ہے۔سوشل میڈیا اور عوامی حلقوں میں مرکزی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا جارہا ہے کہ انتخابات ختم ہوتے ہی مودی حکومت نے دوبارہ مہنگائی کا بوجھ عوام پر ڈال دیا ہے۔قیمتوں میں اضافہ کے بعد حیدرآباد میں پٹرول کی نئی قیمت 115.68روپے فی لیٹر اور ڈیزل 103.74روپے فی لیٹر ہوگئی ہے

آبی بحران کی زد میں دہلی

نئی دہلی ۔ 25رمئی (ایجنسی) راجدھانی دہلی میں ہر بار کی طرح اس بار بھی گرمی کا پارہ چڑھتے ہی پانی کی قلت نے سنگین صورتحال اختیار کرلی ہے۔شدید گرمی کے باعث جمنا ندی کے پانی کی سطح خطرناک حد تک کم ہوگئی ہے۔اس وجہ سے دہلی جل بورڈ کے وزیرآباد، چندراول اور حیدرپور واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس) ڈبلیو ٹی پی (سے پانی کی سپلائی 10فیصد سے 25فیصد تک گھٹ گئی ہے۔دہلی جل بورڈ عام دنوں کے مقابلے روزانہ تقریباً 70 سے 75ایم جی ڈی) ملین گیلن یومیہ (کم پانی سپلائی کر رہا ہے، جسکی وجہ سے کئی علاقوں میں لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔جل بورڈ کے افسران کے مطابق وزیرآباد آبی ذخائر میں عام پانی کی سطح 674.50فٹ ہونی چاہیے، لیکن جمنا میں پانی کم ہونے کی وجہ سے یہ تقریباً 6فٹ نیچے گر کر 668.5 فٹ رہ گئی ہے۔پانی کی اس کمی کی وجہ سے 138ایم جی ڈی گنجائش کم ہوگئی۔

کانگریس کی گارنٹی اسکیموں کی تعریف ملک ہی نہیں اقوام متحدہ میں بھی ہوئی

بنگلورو۔25رمئی (ایجنسی) کرناٹک کے نائب وزیر اعلی ڈی کے شیوکمار نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت گارنٹی اسکیموں کے تحت فائدہ حاصل کرنے والوں کے ریکارڈ کا جائزہ لے رہی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ سرکاری سہولتیں حقیقی مستحقین تک پہنچ رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ کچھ معاملات میں غلط معلومات دی گئی ہیں جبکہ بعض جگہوں پر اسکیموں کے غلط استعمال کی شکایات بھی سامنے آئی ہیں۔ڈی کے شیوکمار نے وزیر اعلی سدارمیا اور کرناٹک کانگریس کے انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ حکومت کو معلوم ہوا ہے کہ بعض ایسے نام بھی فہرستوں میں موجود ہیں جن کے حامل افراد کا انتقال ہو چکا ہے۔انہوں نے دعوی کیا کہ اسکیموں کے غلط استعمال کی وجہ سے تقریباً 100 کروڑ روپے ایسے لوگوں تک پہنچ گئے جنہیں اس کا فائدہ نہیں ملنا چاہیے تھا۔انہوں نے کہا کہ کچھ معاملات میں غلط فون نمبر بھی درج کیے گئے ہیں، اس لیے حکومت تمام معلومات کی جانچ کر رہی ہے۔ان کے مطابق ہر تعلقہ میں فائدہ اٹھانے والوں کی فہرست کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور ریکارڈ جمع کرنے کے عمل پر بھی بات چیت جاری ہے۔انا بھاگیہ اسکیم کے تحت چاول کی تقسیم میں گزشتہ دو ماہ سے سامنے آ رہی بے ضابطگیوں کے الزامات پر ڈی کے شیوکمار نے مرکزی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا۔انہوں نے کہا کہ مرکز کی جانب سے چاول فراہم نہ کیے جانے کی وجہ سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ان کے مطابق یہ صورت حال صرف کرناٹک تک محدود نہیں بلکہ کانگریس کے زیر اقتدار دیگر ریاستوں میں بھی دیکھی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ مرکز میں بی جے پی حکومت مہنگائی میں اضافہ کر کے عوام پر معاشی بوجھ ڈال رہی ہے، جبکہ کرناٹک میں کانگریس حکومت اپنی گارنٹی اسکیموں کے ذریعے عوامی مشکلات کم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر یہ اسکیمیں نہ ہوتیں تو عام لوگوں کو مزید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا۔ڈی کے شیوکمار نے دعوی کیا کہ کانگریس کی گارنٹی اسکیموں کی تعریف نہ صرف کرناٹک بلکہ پورے ہندوستان میں ہوئی ہے، بلکہ اقوام متحدہ نے بھی ان اقدامات کو سراہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بڑھتی قیمتوں اور آمدنی میں کمی نے عوامی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ان کے مطابق بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتیں کم ہونے کے باوجود ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کرناٹک حکومت پانچ گارنٹی اسکیموں پر سالانہ تقریباً 51ہزار کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے تاکہ عوامی فلاح کو یقینی بنایا جاسکے۔

اجے ماکن کی اعداد وشمار پر مبنی مہم کا تیسرا دن
دہلی میٹرو میں کانگریس دور کی شراکت کو اجاگر کیا

نئی دہلی۔25رمئی (ایجنسی) کانگریس کے سینئر رہنما اجے ماکن نے اپنی اعداد وشمار پر مبنی مہم کے تیسرے دن دہلی میٹرو کو لے کر مختلف حکومتوں کی کارکردگی کا موازنہ پیش کیا اور دعوی کیا کہ دہلی میٹرو منصوبے کے تصور، منظوری، مالی تعاون اور توسیع میں کانگریس حکومتوں نے بنیادی کردار ادا کیا۔انہوں نے سوشل میڈیا پر جاری ویڈیو میں دہلی میٹرو کی تاریخ، مختلف مراحل کی منظوری اور بجٹ سے متعلق اعداد وشمار پیش کیے۔اجے ماکن نے کہا کہ دہلی میٹرو کا تصور 1994 میں کانگریس دور میں سامنے آیا۔ان کے مطابق اس وقت کے وزیر اعظم نرسمہا رانے اصولی منظوری دی، جبکہ 1995 میں دہلی میٹرو ریل کارپوریشن وجود میں آئی۔انہوں نے کہا کہ 2002 میں شیلا دکشت نے دہلی میٹرو کی پہلی لائن کا افتتاح کیا، جبکہ 2005 میں منموہن سنگھ حکومت نے دوسرے مرحلے اور 2011 میں تیسرے مرحلے کی منظوری دی۔انہوں نے دعوی کیا کہ دہلی میٹرو کے 416 منظور شدہ کلومیٹر میں سے 351 کلومیٹر لائنوں کی منظوری کانگریس دور میں دی گئی، جو مجموعی منصوبے کا 84فیصد بنتا ہے۔ان کے مطابق بی جے پی کی مرکزی حکومت کے دور میں صرف چوتھے مرحلے کے 65 کلومیٹر حصے کی منظوری دی گئی۔اجے ماکن نے کہا کہ 2010-11 کے دوران دہلی حکومت اور مرکز نے مل کر دہلی کے مجموعی بجٹ کا 17اعشاریہ 9 فیصد میٹرو منصوبے پر خرچ کیا۔ان کے مطابق متحدہ ترقی پسند اتحاد حکومت کے 10 برسوں میں دہلی کے بجٹ کا اوسط 12اعشاریہ 4فیصد حصہ ہر سال میٹرو پر خرچ ہوا۔انہوں نے عام آدمی پارٹی حکومت پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے دعوی کیا کہ 2015 سے 2025 کے درمیان میٹرو سے متعلق مالی عہد دہلی کے بجٹ کا صرف 5فیصد رہا۔انہوں نے یہ بھی دعوی کیا کہ شیلا دکشت دور میں دہلی حکومت کی شراکت 6اعشاریہ 4فیصد تھی، جو بعد کے برسوں میں گھٹ کر 2اعشاریہ 6فیصد رہ گئی۔اجے ماکن نے کہا کہ چوتھے مرحلے کی توسیع عام آدمی پارٹی نے 2014 میں مانگی تھی لیکن مرکزی حکومت نے 2019 میں منظوری دی۔انہوں نے دعوی کیا کہ 6برس گزرنے کے بعد بھی منظور شدہ 65 کلومیٹر میں سے محدود حصہ ہی مکمل ہوسکا۔انہوں نے عام آدمی پارٹی کے اس دعوے کو بھی مسترد کیا کہ دہلی میٹرو کی توسیع ان کے دور میں ہوئی۔ان کے مطابق کئی لائنیں پہلے سے منظور، مالی طور پر طے شدہ اور سابق حکومتوں کے منصوبوں کا حصہ تھیں۔اجے ماکن اس سے پہلے اپنی مہم کے پہلے دن دہلی کے مجموعی سرمایہ جاتی خرچ اور دوسرے دن ٹرانسپورٹ سے متعلق سرمایہ کاری کے اعداد وشمار پیش کر چکے ہیں۔تیسرے دن انہوں نے دہلی میٹرو کو اپنی مہم کا مرکز بناتے ہوئے ایک بار پھر کانگریس دور کو ترقیاتی ڈھانچے کے معاملے میں بہتر قرار دیا اور کہا کہ اعداد وشمار عوام کے سامنے ہیں، فیصلہ لوگ خود کریں۔

دہلی جم خانہ کلب اور مرکزی حکومت کے درمیان جاری تنازعہ پر ہائی کورٹ کل سماعت کرے گی

نئی دہلی ۔25رمئی (ایجنسی) ملک کے سب سے پرانے اور باوقار کلبوں میں شمار ہونے والے دہلی جم خانہ کلب اور مرکزی حکومت کے درمیان اب براہ راست قانونی جنگ شروع ہوگئی ہے۔مرکزی حکومت نے کلب کو لوٹینس دہلی میں واقع اس کی 27.3ایکڑ کی بے حد قیمتی زمین کو 5جون تک خالی کرنے کا سخت حکم دیا ہے۔اس بے دخلی نوٹس کے خلاف کلب نے براہ راست دہلی ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔سینئر وکیل ابھیشیک منوسنگھوی نے جسٹس اونیش کی عدالت میں اس معاملے کی فوری سماعت کی درخواست کی ہے۔عدالت نے معاملے کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سماعت کے لیے منگل 26) مئی (کی تاریخ طے کی ہے۔واضح رہے کہ لینڈ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس نے 22 مئی کو حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ صفدر جنگ روڈ پر واقع کلب کی زمین حکومت اب واپس لینا چاہتی ہے۔یہ علاقہ وزیر اعظم کی رہائش گاہ اور کئی انتہائی محفوظ سرکاری اداروں کے بے حد قریب ہے۔حکومت نے حکم نامے میں واضح کیا کہ اب اس زمین کو قومی سلامتی اور دفاعی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور حکومت کی اہم ضروریات کے لیے استعمال کیا جائے گا۔حکومت کے اس بڑے فیصلے کے خلاف کلب کے رکن وجے کھرانہ کی جانب سے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی گئی ہے۔کلب کا موقف ہے کہ اتنے بڑے اور تاریخی ادارے کو اچانک خالی کرنے کا حکم دینا پوری طرح غلط ہے۔غور طلب ہے کہ دہلی جم خانہ کلب صرف ایک عام کلب نہیں ہے، بلکہ اسے ملک کے سیاسی، بیوروکریسی اور کاروباری حلقوں کا اہم مرکز مانا جاتا ہے۔

شہریوں کو معیاری زندگی فراہم کرنا ہی حکومت کا مقصد

کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) وفد کی وزیر اعلی اے ریونت ریڈی سے ملاقات

حیدرآباد۔ 25رمئی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ریاستی سیکریٹری جان ویسلی کی قیادت میں سی پی ایم کے ایک وفد نے سیکریٹریٹ میں وزیر اعلی ریونت ریڈی سے ملاقات کی۔وفد نے کم از کم اجرتوں میں ترمیم سے متعلق قانون لانے پر وزیر اعلی کا شکریہ ادا کیا۔اس موقع پر سابق رکن اسمبلی جولا کنٹی رنگا ریڈی، پی سدرشن، جیوتی، نانا گیشورا، ملو لکشمی، سامینینی سوراجیم، ایم گوپال را اور راجیہ سبھا رکن ویم نریندر ریڈی موجود تھے۔اس موقع پر وزیر اعلی ریونت ریڈی نے کہا کہ مرکزی حکومت امدادی قیمت کا اعلان تو کر رہی ہے لیکن فصلوں کی مناسب خریداری نہیں کر رہی۔انہوں نے کہا کہ پیداوار کا 30 فیصد بھی نہیں خریدا جا رہا اور اس معاملے پر مرکز سے سوال کیا جانا چاہیے۔انہوں نے بتایا کہ ریاستی حکومت کسانوں کی پیدا کردہ ہر دانہ خرید رہی ہے۔وزیر اعلی نے کہا کہ مغربی بنگال کے انتخابات کی وجہ سے حملیوں (مزدوروں) کی کچھ کمی پیدا ہوئی ہے جبکہ شدید گرمی کے باعث دوپہر کے وقت کام متاثر ہو رہا ہے۔اس کے باوجود خریداری کے عمل پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے۔انہوں نے بتایا کہ حکومت 500روپے بونس دے کر باریک دھان خرید رہی ہے اور ملکی کو بھی امدادی قیمت پر خریدا جا رہا ہے۔موسی پروجیکٹ پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلی نے کہا کہ متاثرین کو مقامی علاقوں میں ہی رہائش فراہم کی جائے گی۔انہوں نے الزام لگایا کہ بی آر ایس اور بی جے پی موسی مسئلہ پر سیاست کر رہی ہیں۔ان کے مطابق موسی کو ایک خوبصورت سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دی جائے گی اور اس پروجیکٹ سے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع حاصل ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ موسی کی آلودگی کے باعث ضلع نلگونڈا کے عوام مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں اور شہریوں کو معیاری زندگی فراہم کرنا ہی حکومت کا مقصد ہے۔وزیر اعلی نے مزید کہا کہ سرکاری تعلیمی نظام میں اصلاحات کی جا رہی ہیں اور معیاری تعلیم کی فراہمی کے ہدف کے ساتھ حکومت آگے بڑھ رہی ہے۔طلبہ کو معیاری ناشتہ اور کھانا فراہم کیا جارہا ہے جبکہ تلنگانہ پبلک اسکولز بھی قائم کیے جارہے ہیں۔انہوں نے سی پی ایم قائدین کو آروٹلا اسکول کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی۔

تلنگانہ میں 28 مئی سے گرج چمک کیساتھ بارش کی پیش قیاسی

حیدرآباد، میدک اور سوریاپیٹ کے چند مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ بارش

حیدرآباد۔ 25رمئی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) شدید گرمی کی موجودہ لہر میں کمی کے واضح اشاروں کے درمیان محکمہ موسمیات حیدرآباد نے اپنی پیش قیاسی میں کہا ہے کہ تلنگانہ میں 28 مئی جمعرات سے مانسون سے قبل گرج چمک کے ساتھ بارش کا آغاز ہونے کا امکان ہے۔ریاست اس وقت شدید گرمی کی لپیٹ میں ہے اور بیشتر اضلاع میں بدھ تک زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 سے 44ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے، تاہم آئی ایم ڈی نے جمعرات سے موسم میں تبدیلی کے آثار ظاہر کئے ہیں۔محکمہ موسمیات نے پیش قیاسی میں کہا کہ "آئندہ تین دنوں کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کسی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔اس کے بعد اگلے چار دنوں میں درجہ حرارت میں بتدریج 2 سے 3ڈگری سیلسیس کی کمی متوقع ہے۔محکمہ موسمیات حیدرآباد نے واضح کیا کہ بدھ تک ہیٹ ویو کی صورتحال برقرار رہنے کا امکان ہے۔اس کے اثر سے تمام اضلاع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 سے 44ڈگری سیلسیس کے درمیان ریکارڈ کیا جائیگا۔تلنگانہ کے جن اضلاع میں درجہ حرارت 44ڈگری سیلسیس سے تجاوز کرسکتا ہے ان میں بھدرادری کوتہ گوڑم، ہنمکنڈہ، جنگاں، جئے شنکر بھوپال پلی، کریم نگر، کھمم، کومرم بھیم آصف آباد، محبوب آباد، نلگنڈہ، نظام آباد، نرمل اور پدا پلی شامل ہیں۔پیش قیاسی کے مطابق جمعرات سے ریاست بھر میں قبل از مانسون سرگرمیوں کا آغاز ہوگا جسکے تحت ہلکی تا اوسط بارش یا گرج چمک کیساتھ بوندا باندی اور 40 تا 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔تلنگانہ کے کئی اضلاع میں پیر کی شام اچانک بارش ہونے سے شدید گرمی سے پریشان عوام کو راحت ملی۔حیدرآباد کے ونستھلی پورم، حیات نگر اور پدا عنبر پیٹ علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ درمیانی درجے کی بارش ہوئی جبکہ گھٹکیسر میں ژالہ باری بھی ریکارڈ کی گئی۔میدک اور سوریاپیٹ اضلاع میں بھی بارش ہوئی۔میدک شہر میں تیز ہواں کیساتھ بارش کے باعث کئی سڑکیں زیر آب آگئیں۔گنگینی تھیٹر کے قریب پانی جمع ہونے سے ٹریفک متاثر ہوئی۔میدک مارکیٹ یارڈ میں دھان کی بوریاں بھیگ جانے پر کسانوں نے تشویش ظاہر کی۔سوریاپیٹ ضلع کے پالکویڈو علاقہ میں بھی تیز ہواں کے سبب درخت اور برقی کے کھمبے گر گئے، جس سے برقی سربراہی متاثر ہوئی۔ادھر حیدرآباد کے بنجارہ ہلز، خیرت آباد، پنجہ گٹہ، ابراہیم پٹنم، الوال، ایل بی نگر، اپل اور مہدی پٹنم سمیت کئی علاقوں میں ہلکی تا درمیانی بارش ریکارڈ کی گئی۔اچانک موسم خوشگوار ہونے سے شہریوں نے راحت کی سانس لی۔

بھائی کے ہاتھوں بھائی کا قتل۔حیدرآباد کے پرانے شہر میں واردات

حیدرآباد۔25رمئی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) خاندانی تنازعہ جان لیوا ثابت ہوا جب ایک شخص نے اتوار کی شب رین بازار میں واقع اپنی رہائش گاہ پر جھگڑے کے دوران مبینہ طور پر اپنے بڑے بھائی کو چاقو گھونپ کر قتل کردیا۔پولیس کے مطابق امن نگر کے ساکن محمد رزاق اور آشا بیگم (56) کے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔بیٹیاں شادی شدہ ہیں جبکہ دونوں بیٹے محمد حبیب پاشا عرف سمیر (25) اور محمد فاروق پاشا عرف چھوٹو بابا (22) ایک بیکری میں کام کرتے ہیں۔خاندان کے افراد نے پولیس کو بتایا کہ حبیب پاشا حالیہ دنوں میں اکثر نشہ کی حالت میں گھر واپس آتا تھا اور اپنی والدہ اور بہن کے ساتھ بدسلوکی کرتا تھا۔بتایا جاتا ہے کہ فاروق پاشا نے اپنے بڑے بھائی کے رویہ پر کئی مرتبہ اسے سمجھانے اور روکنے کی کوشش کی تھی، جس کے باعث دونوں بھائیوں کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی تھی۔اتوار کی شب ایک بار پھر اس وقت گھر میں شدید جھگڑا شروع ہوگیا جب حبیب پاشا نے مبینہ طور پر نشہ کی حالت میں گھر والوں کے ساتھ بدزبانی کی۔اسی دوران طیش میں آکر فاروق پاشا نے مبینہ طور پر اپنے بھائی پر چاقو سے حملہ کردیا جس کے نتیجہ میں وہ شدید زخمی ہوگیا اور موقع پر ہی فوت ہوگیا۔اطلاع ملنے پر رین بازار پولیس موقع پر پہنچی اور تحقیقات کا آغاز کردیا۔پولیس نے تاحال اس معاملہ میں ملزم کی گرفتاری کی تصدیق نہیں کی گئی ہے تاہم ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ملزم نے خود کو پولیس کے حوالہ کردیا۔

آوٹر رنگ روڈ پر 200 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے کار چلانے والا شخص گرفتار

حیدرآباد۔25رمئی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے ایک شخص کو اپنی نئی خریدی گئی ووکس ویگن کار کو آوٹر رنگ روڈ (او آر آر) پر 200 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زائد رفتار سے چلانے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔سوشل میڈیا پر تیز رفتاری کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ملزم کا سراغ لگایا۔ملزم کی شناخت یشونت ریڈی کے طور پر کی گئی ہے۔اس نے پولیس کو بتایا کہ وہ اپنی حال ہی میں خریدی گئی ووکس ویگن کار کی رفتار کو جانچنا چاہتا تھا۔اتوار کے روز سوشل میڈیا پر تیز رفتاری کی ویڈیو شیئر ہونے کے بعد پولیس حرکت میں آئی اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ڈرائیور کا سراغ لگا کر اسے گرفتار کرلیا۔پولیس نے گاڑی کو ضبط کرلیا ہے اور خطرناک ڈرائیونگ اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔پولیس حکام نے موٹر گاڑی چلانے والوں کو خبردار کیا ہے کہ او آر آر پر تیز رفتاری لاپرواہ ڈرائیونگ یا اسٹنٹس کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

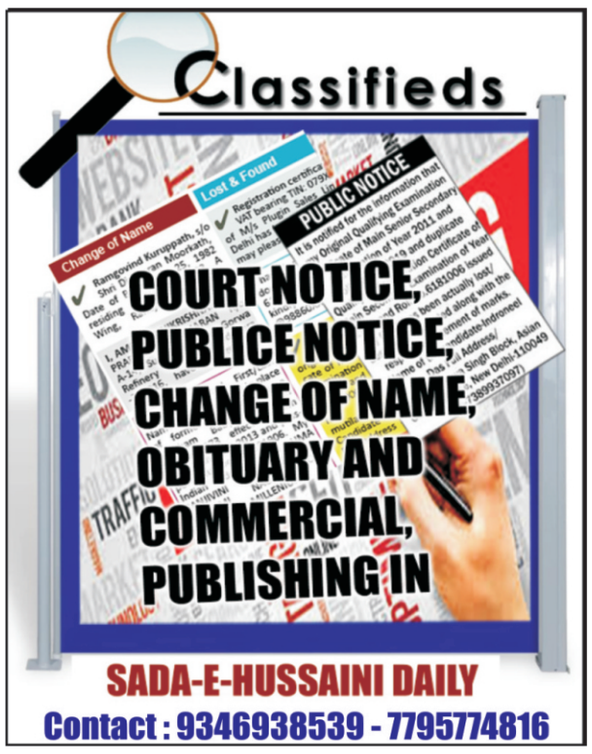

پیتم پورہ تنازعہ: ایم ایل اے کرنیل سنگھ کے خلاف ایف آئی آر کا مطالبہ، جمعیۃ علماہند کے وفد کی اے سی پی سے ملاقات

نئی دہلی۔25رمئی (ایجنسی) جمعیۃ علماہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کے مشورے پر تنظیم کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں ایک وفد نے رانی باغ تھانے میں اے سی پی منگول پوری مراری لال سے ملاقات کی اور پیتم پورہ کے شکور بستی علاقے میں رام لیلا گراونڈ کے قریب پیش آئے حالیہ تنازعہ اور انہدامی کارروائی کے تعلق سے ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا۔اس موقع پر متعلقہ تھانے کے ایس ایچ او بھی موجود تھے۔جمعی علماہند کے وفد نے مقامی ایم ایل اے کرنیل سنگھ کے اشتعال انگیز بیانات اور اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے دہلی پولیس سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں امن وامان اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے فوری قانونی کارروائی کی جائے۔وفد نے اپنے مکتوب کے ساتھ ویڈیو ریکارڈنگ، میڈیا رپورٹوں اور سوشل میڈیا مواد سمیت متعدد شواہد بھی پولیس حکام کے حوالے کیے۔جمعی علماہند کی جانب سے پیش کیے گئے مکتوب میں کہا گیا کہ منہدم کیے گئے ڈھانچے یا دیوار کو مسجد یا مدرسے کا حصہ قرار دینا بے بنیاد اور گمراہ کن دعوی ہے۔تنظیم کے مطابق مذکورہ دیوار یا ڈھانچہ نہ مسجد کا حصہ تھا اور نہ مدرسے کا، بلکہ اس معاملے کو فرقہ وارانہ رنگ دے کر عوامی جذبات کو متاثر کرنے کی کوشش کی گئی۔مکتوب میں مزید کہا گیا کہ کرنیل سنگھ نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے نہ صرف دیوار گرائی بلکہ اشتعال انگیز اور نفرت آمیز بیانات بھی دیے، جنہیں مختلف ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر نشر کیا گیا۔جمعی علماہند کے مطابق ان بیانات اور اقدامات سے علاقے میں خوف، بے چینی اور فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوئی اور امن وامان کی صورت حال متاثر ہوئی۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیٹائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے' بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 500 037 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔